سوال

اسلام و علیکم !مکرمی، میرے پاس دو تولے سونے کے زیور، ایک عدد تجارتی پلاٹ مالیت چار لاکھ روپے ہے، جبکہ میرے اوپر ایک لاکھ پچاس ہزار قرضِ بھی ھے۔ کیا میرے اوپر زکواۃ کی اداء یگی فرض ہو چکی ہے؟ اگر ھے تو کیسے اور کتنی زکواہ بنتی ہے۔

جواب

زکوۃ کا نصاب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرے پاس دو تولے سونے کا زیور، ایک عدد تجارتی پلاٹ مالیت چار لاکھ روپے ہے، جبکہ میرے اوپر ایک لاکھ پچاس ہزار روپے قرض بھی ہے۔ کیا میرے اوپر زکوۃ کی ادائیگی فرض ہو چکی ہے۔ ؟ اگر ہے تو کیسے اور کتنی زکوۃ بنتی ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، اَما بعد!اہل علم کے راجح موقف کے مطابق نقدی مال کی زکوۃ کو چاندی کے نصاب پر قیاس کرنا چاہیئے، جو ساڑھے باون تولے ہے اور ایک تولہ چاندی کی قیمت آج کل 750 روپے تولہ ہے اس طرح یہ تقریبا 39375 روپے بنتے ہیں۔ اس اعتبار سے آپ پر زکوۃ دینا فرض اور واجب ہے، کیونکہ آپ کے پاس اس سے زیادہ رقم موجود ہے۔ لیکن زکوۃ دیتے وقت آپ دو تولہ سونے کی قیمت تقریبا ایک لاکھ بھی اس میں شامل کریں گے اور اپنا ڈیڈھ لاکھ کا قرض نکال دیں گے۔ اب آپ کے پاس تقریبا ساڑھے تین لاکھ روپے بچ جائیں گے، جن کی آپ کو اڑھائی فیصد کے حساب سے زکوۃ دینی ہے۔ جو 8750 روپے بنتی ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی